مستقل مزاجی کے بل بوتے پر زینہ بہ زینہ قدم اٹھاتے ہوئے ڈپٹی کنٹرولر ملٹری اکاؤنٹس، ڈائرکٹر فنانس واپڈا، پرنسپل واپڈا اکاؤنٹس ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ اور یوایس ایڈ کنسلٹنسی پراجیکٹ کے عہدوں تک پہنچ جاتے ہیں۔ انھوں نے اپنے بچپن اور لڑکپن کے بہت سے واقعات بڑی ذمہ داری سے بیان کر دیے ہیں۔ پرائمری اسکول کے اساتذہ کا ذکر حد درجہ محبت اور احترام سے کیا گیا ہے۔ اس سے ماضی کی معاشرتی اقدار اور رہن سہن کا بھی اندازہ ہو جاتا ہے۔

مصنف کی ساری زندگی اعلیٰ اقدار اور شان دار روایات سے منور ہے۔ ایک دیانت دار اور متقی شخص بھی اولاد کی محبت کے سامنے اکثر اوقات ڈگمگا جاتا ہے۔ مصنف اس آزمایش میں بھی سرخ رُو نکلے ہیں۔ محمد صدیق صاحب حالات کے سامنے سر جھکانے کے بجاے اپنے عزم اور توکل کی قوت سے سربلند رہے ہیں۔ اس کتاب کی دو خصوصیات بے حد متاثر کرتی ہیں: ایک تو والدین کے ادب و احترام کی خوب صورت مثالیں، دوسرے: جذباتی زندگی کا احتیاط کے ساتھ بیان، ایسا عمدہ اور متوازن بیان شاید ہی کہیں ملے۔

ذوقِ پرواز کے مطالعے سے ایک تو ذہنی اُفق وسیع ہوتا ہے دوسرے، کردار سازی میں اس کے اثرات سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ موجودہ معاشرتی انتشار اور پریشان کن مسائل سے بھرپور زندگی میں یہ اُمید کا پیغام اور عمل کے لیے مہمیز ہے۔ (خالد ندیم)

اسماے حسنٰی، جلد اوّل، دوم، تالیف: محمد حنیف عبدالمجید۔ ناشر: بیت العلم ٹرسٹ، ۳۰-جی، اسٹوڈنٹ بازار، اُردو بازار، کراچی۔ صفحات (اوّل) ۴۱۶، (دوم) ۴۴۱۔ قیمت: درج نہیں۔

لوگوں میں رجوع الی اللہ کا ایک مظہر یہ بھی ہے کہ اسماے حسنٰی کے ذکر کا اہتمام بڑھ رہا ہے۔ جیبی سائز میں خوب صورت رنگارنگ اور مختصر کتابچے شائع کیے جا رہے ہیں۔ زیرنظر کتاب اس ضمن میں منفرد کام ہے۔ یہ اسماے حسنٰی سے معرفت الٰہی کا شعور عام کرنے کی سعی ہے۔ اسماے حسنٰی کے لغوی و اصطلاحی معنی، اسماے حسنٰی پر مبنی قرآنی آیات، احادیث اور ائمۂ کرام کے اقوال کی روشنی میں تشریح کی گئی ہے۔ نیز حوالوں کا بھی خصوصی اہتمام کیا گیا ہے۔ استحضار اور یقین کے لیے اسماے حسنٰی کی تاثیر پر مبنی واقعات و تجربات بھی بیان کیے گئے ہیں۔ ہر اسم کی خصوصیات سے